سوال

(47) جس نے صفوں کی بائیں جانب کو آباد کیا، اس کے لیے دو اجر ہیں کیا یہ حدیث صحیح ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عشاء کی نماز کھڑی ہوئی اور پہلی صف کی دائیں جانب مکمل ہوگئی جبکہ بائیں جانب صرف چند ایک لوگ کھڑے تھے تو ہم نے کہا: بائیں جانب سے صف برابر کرو۔ نمازیوں میں سے ایک کہنے لگا: ''دائیں جانب افضل ہے''کسی شخص نے اس کا تعاقب کرتے ہوئے یہ حدیث پیش کی کہ ''جو شخص صفوں کی بائیں جانب کو آباد کرے اس کے لیے دو اجر ہیں''۔ بتلائے اس مسئلہ میں راہ صواب کیا ہے؟

مطلق ۔ ع ۔ ا ۔ الخزج

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

نبی ﷺ سے ثابت ہے جو اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ ہر صف کی دائیں جانب اس کی بائیں سے افضل ہے۔ اور لوگوں کو اِعدالوالصف کہنا مشروع نہیں اور اس بات میں کوئی حرج نہیں کہ صف کی دائیں جانب لوگ زیادہ ہوں تاکہ فضیلت حاصل کر سکیں۔

اور حاضرین میں سے کسی نے جو یہ حدیث پیش کی:

((من عَمرَ میاسر الصُفوفِ فله اَجْران۔))

مجھے اس ک کوئی اصل معلوم نہیں اور راجح بات یہی ہے کہ یہ حدیث موضوع ہے۔ جسے کسی ایسے کاہل نے گھڑا ہے جو نہ صف کی دائیں جانب کے لیے حریص ہوتے ہیں اور نہ مسابقت کے لیے... اور اللہ ہی سیدھی راہ کی طرف ہدایت دینے والا ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام